السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کوئی شخص کسی خاص چند شروط کی بنا پر بغرض وفعہ قضیہ فساد اپنی کوئی خاص ملک مسجد کے سوا جو احاطہ مسجد سے ملحق ہو اگر وقف کر دے۔ اور اس کے بعد جن جن شروط کی بناء پر وقف تھا۔ اس کا خلاف باطل عہد شکن ہو جائے۔ یعنی وہ فریق جو شروط کر چکا تھا۔اپنے عہد کو توڑ دے تو وقف منسوخ یا باطل ہو جائے گا۔ یا بحال رہے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وقف بحال اور محفوظ رہے گا۔ موقوف لھم حقدار نہ ہوں گے۔ تاوقت یہ کہ شروط کی پابندی نہ کریں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد2ص551

محدث فتویٰ